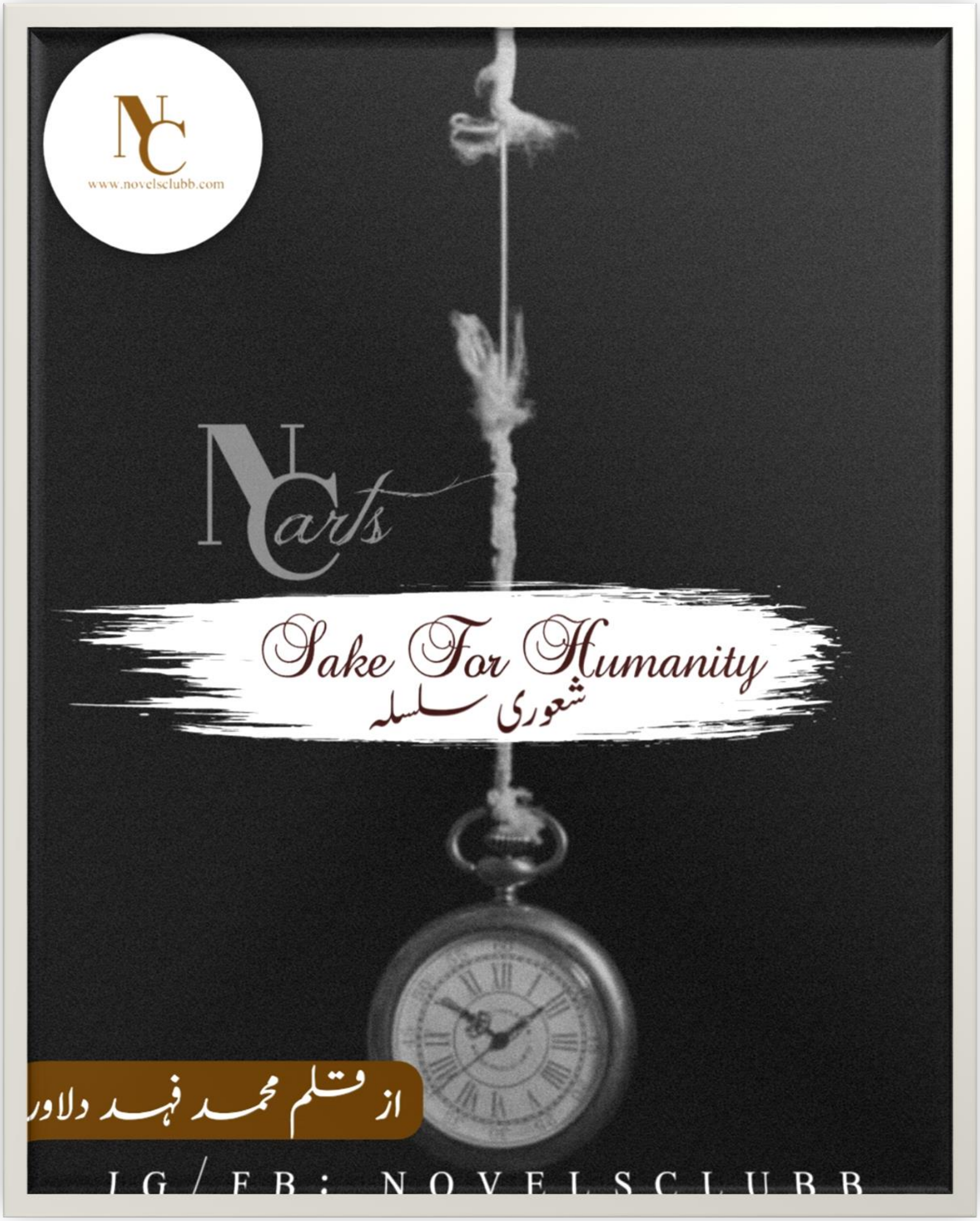
www.novelsclubb.com
Sake For Humanity
شعوری سلسلہ
از قلم محمد فہد دلاور
IG / FB: NOVELSCLUBB

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

شعوری سلسلہ

از قلم

محمد فہد دلاور

www.novelsclubb.com

شعوری سلسلہ

بیدار ہو جانا، کسی کام کی تیاری پکڑنا، اور کسی چیز کیلیئے باور رہنے سے متعلق جو کام انسان کے ذمے آجاتے ہیں۔ شعور کہلاتے ہیں۔ شعور انسان کی ذہنی کیفیت کی وہ علامت ہے۔ جس کا تعلق انسان کی روح سے ہوتا ہے۔ ہمارے ملک کا بہت بڑا طبقہ ایسا بھی ہے، جن میں شعور کی کمی ہونے کی بدولت یا پھر شعور ہی نہ ہونے کی بدولت وہ دوسروں سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ میرے نزدیک شعور کی مثال ایک مخفی لباس ہے۔ جس وقت یہ لباس انسان زیب تن کر لیتا ہے۔ اسی وقت اس کی پوشیدگی کا عالم ظاہر ہونے لگتا ہے۔ انسان کے شعور سے متعلق بات کی جائے۔ تو ایک دن میں انسان کے دماغ میں اسی ہزار خیالات آتے ہیں۔ ان اسی ہزار خیالات پر انسان کا سارا دن منحصر ہوتا ہے۔ لیکن دوسری طرف یہ بھی ہے کہ ان اسی ہزار

www.novelsclubb.com

خیالات میں سے نوے فیصد منفی خیالات ہوتے ہیں۔ اگر ان منفی خیالات کو مثبت خیالات میں تبدیل کر دیا جائے۔ تو انسان کا ذہن اس کے شعور کی پختہ دلیل ہو جاتا ہے۔ اگر مختصر کہا جائے تو یہ بے جا نہ ہو گا کہ انسان کا اعتبار پختہ اور کامل ہوتا جاتا ہے۔ شعور سے متعلق مزید بات کی جائے تو اس کے لفظی معنی احساس کے ہیں۔ اس لحاظ سے شعور اور علم ایک دوسرے مترادف ہیں۔ اگر شعور انسان کے ذوق اور شوق میں اضافہ کرتا ہے۔ تو اسی جانب تعلیم انسان کے کردار اور اس کے خیالات کو سنوارتی ہے۔ دوسرا یہ کہ صرف باشعور انسان ہی تعلیم حاصل کرتا ہے۔ کیونکہ مشہور محاورا ہے کہ 'باادب بامراد اور بے ادب بے مراد'۔ نفسیات کے مطابق ایسا علم جو انسان بغیر سیکھے حاصل کرے۔ وہی اس کا شعور کہلاتا ہے۔ جیسے پلاسٹک سے کھلونے بنا لینا، لکڑی سے میز، اور دیگر ترمیم سازی کرنے کے بعد چیزوں سے ہنر حاصل کرنا وغیرہ۔ شعور کی بہترین مثال ہمارے نبی پاک ﷺ ہیں۔ جن سے ہمیں علم سیکھنے اور سیکھانے کی ترغیب ملتی ہے۔ اس

www.novelsclubb.com

کے علاوہ دعوت و تبلیغ جیسے امور کی اشاعت کا درس ملتا ہے۔یہی چیز امت مسلمہ کے اندر موجود ہے۔ جنھوں نے آپ کی صحبت میں رہ کر تعلیم حاصل کی وہ صحابی رسول ہوئے۔یہی چیز انسان کے شعور سے مطابقت رکھتی ہے کہ وہ خود سے کتنا سیکھتا ہے۔اور خود کو کتنا بلند کرتا ہے۔انسان کی اس کاوش میں انسان کا کردار بہت ہی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔یہی چیز اس کا شعور کہلاتی ہے۔ شعور کے حوالے سے مثال دی جائے۔تو وجدان، الہام، وغیرہ اس کی بہترین مثالیں ہیں۔یہی شعور انسان کو اس کی حیثیت کے حوالے سے متنبہ کرتا ہے۔کہ وہ اپنی حیثیت میں کیسا ہے ؟اس کے پیچھے ایک مکمل فلسفہ موجود ہے۔کہ اس کا زندگی میں آنے کا کیا مقصد ہے ؟ وہ خود اس دنیا میں آیا ہے یا اسے کسی نے بھیجا ہے ؟ پھر وہ ان تمام چیزوں پر غور و فکر کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔انسان کا غور و فکر کرنا بھی شعور ہی کے زمرے میں آتا ہے۔قرآن اس حوالے سے انسان کی پر زور حمایت کرتا اور اس بات پر زور دیتا ہے کہ 'میری زمین کا مطالعہ کیا کرو۔اس میں عقلمندوں کیلئے

نشانیاں ہیں'۔قرآن میں متعدد مقامات پر انسان کے شعور یا پھر اس کی ذہانت سے متعلق آیات موجود ہیں۔انسان کے مزاج ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔انسان میں عادات واطوار اور مختلف کیفیات ہونے کی بنا پر ہر انسان کے ذہن اور ذہن میں شامل شعور کی کیفیت بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔آخر میں آپ سے بہت ہی زیادہ دعاؤں کی درخواست کی جاتی ہے۔

www.novelsclubb.com